احسن (حصّہ سوم)

(کلید)

AHSAN Grade - 3

(KALEED)

مرتب

طہٰ النسیم

NEWVIEW
PUBLICATION

نیو ویو پبلیکیشنز پرائیویٹ لمیٹیڈ

166، چھتّہ لال میاں، سروس لائن، آصف علی روڈ، نئی دہلی-110002

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر کی بلا اجازت اس کتاب کے کسی حصّے کو چھاپنا یا الیکٹرونک، مشینی،
فوٹو کاپی یا کسی اور طریقہ سے استعمال کرنا منع ہے۔

نام کتاب : احسن (حصّہ سوم) کلید

AHSAN Part-3 (KALEED)

مرتب : طٰہٰ نسیم

ایڈیشن : 2022

ناشر : نیو ویو پبلیکیشنز پرائیویٹ لمیٹیڈ

166، چھتّہ لال میاں، سروس لائن، آصف علی روڈ،

نئی دہلی-110002

سبق-1

حمد

جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے اسے حمد کہتے ہیں۔شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے ’کہ تو ہی دو جہاں کا مالک ہے جو مخلوق بھی تو نے بنائی ہے اس سے تیری حکمت ظاہر ہوتی ہے۔پتّوں اور پھولوں میں تیری رنگت نظر آتی ہے۔زمین سے لے کر آسمان تک اللہ کی کاری گری نظر آتی ہے۔شاعر کو سب سے پیارا نام اللہ کا لگتا ہے۔‘

مشق

-1 سوچیے اور بتایئے:

جوابات

ا۔ جس نظم میں خدا کی تعریف کی جائے اسے حمد کہتے ہیں۔

۲۔ پتے اور پھول خوب صورت نظر آتے ہیں۔

-2 جواب لکھیے:

ا۔ جس نظم میں خدا کی تعریف بیان کی جائے اسے حمد کہتے ہیں۔

۲۔ اللہ تمام تعریف کے قابل ہے۔

۳۔ اس نظم میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کو مخاطب کیا ہے۔

۴۔ کیونکہ ہر شے کا مالک اور دیکھ بھال کرنے والا اللہ ہے۔

-3 مصرعے صحیح لفظ سے مکمل کیجیے۔

ا۔ مالی

۲۔ لالی

۳۔ نرالی

۴۔ نام

4- مثال کے مطابق مصرعوں کی نثر لکھیے۔

ا۔ ہر چیز سے ظاہر ہے۔

۲۔ تیرا نام پیارا ہے۔

۳۔ تیرا کام پیارا ہے۔

5- اشارے کے مطابق دیے ہوئے الفاظ سے صحیح جوڑ بنائیے۔

پتّے	سبز
پہاڑ	اونچا
پھول	لالی
پیارا	نام
دریا	رواں
گلشن	مالی
پیارا	تیرا

سبق-2

حجرِ اسود کا واقعہ

ہمارے نبی محمد ﷺ نے اپنے تدبّر اور حکمت کے ذریعے ملّت کی ایسی رہنمائی کی ہے کہ اگر لوگ اس راہ پر چلیں تو دنیا امن کا گہوارہ بن جائے۔ آپ ؐ نے ہر ممکن لڑائی جھگڑے سے بچنے کی کوشش کی۔ ایسا ہی ایک واقعہ تب پیش آیا جب آپ جوان تھے اور اہل مکہ آپ کو الصادق اور الامین کہا کرتے تھے۔ آپ ؐ کے دور میں خانہ کعبہ کو منہدم کر کے دوبارہ تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور تعمیر کے دوران ہی حجرِ اسود نصب کرنے پر تنازعہ شروع ہو گیا اور نوبت خون خرابہ کی آ گئی۔ تب آپ ؐ نے اس معاملہ کو اس خوش اسلوبی سے حل کر دیا کہ سب مطمئن ہو گئے۔

اساتذہ بچوں کو ہمارے نبی ﷺ کی زندگی کے اور واقعات سنائیں۔

مشق

-1 سوچیے اور بتائیے:

جوابات

ا۔ خانہ کعبہ عربوں کی عقیدت کا مرکز تھا۔

۲۔ کعبۃ اللہ کی عمارت کو سیلاب سے نقصان پہنچا۔

۳۔ مکہ والوں نے عمارت کو منہدم کر کے دوبارہ تعمیر کا فیصلہ کیا۔

۴۔ محمد ﷺ کو دیکھ کر سب کے چہرے کھل اٹھے۔

-2 جواب لکھیے۔

جوابات

ا۔ محمد ﷺ کے زمانہ میں کعبہ پتھروں اور مٹی سے بنا ہوا تھا اور اس کی چھت نیچی تھی۔

۲۔ کیونکہ سیلاب سے اسے نقصان پہنچا تھا۔

۳۔ ہر قبیلہ چاہتا تھا کہ وہ حجرِ اسود کو نصب کرے۔

۴۔ اگلے روز حرم میں محمد ﷺ داخل ہوئے۔

۵۔ آپ نے حجرِ اسود رکھنے کے لیے چادر منگوائی۔

۶۔ آپ ﷺ کے حسنِ تدبیر سے لڑائی ہوتے ہوتے رک گئی۔

3- خالی جگہ میں مناسب الفاظ بھریے۔

۱۔ اہلِ عرب

۲۔ بارش

۳۔ جھگڑا

۴۔ حرم

۵۔ رک

4- سعادت مند، دولت مند

5- نیچے دیے الفاظ کے متضاد لکھیے۔

6- فائدہ

تعمیر کرنا

بے وقوف

باہر نکلنا

کاذب

بند ہونا

7- نیچے دیے ہوئے الفاظ سے جملے بنائیے۔

ا۔ کعبہ اہل عرب کی عقیدت کا مرکز رہا ہے۔

۲۔ میں اپنے مکان کی مرمّت کرا رہا ہوں۔

۳۔ جاہل اقوام خون خرابہ کرتی ہیں۔

۴۔ میری تجویز سب نے مان لی۔

۵۔ خالد اور سعید کے بیچ اختلاف ہے۔

سبق-3

علم

شفیع الدین نیّر کی یہ نظم علم کے بارے میں ہے۔ وہ لکھتے ہیں علم انسان کی عزّت کا سبب بنتا ہے۔علم حاصل کرنے سے ایمان مضبوط ہوتا ہےاورانسان کا رتبہ بھی بڑھتا ہے۔علم کی بدولت صنعت وحرفت میں ترقی ہوتی ہے،۔اگرغورکیا جائےتوعلم انسان کا زیور ہےاوررہبر بھی ہے۔

آخرمیں شاعرتمام دنیااورخوداپنے لیےتمنّا کرتا ہے کہ میں بھی علم سے مالا مال ہوجاؤں۔

مشق

-1 سوچیے اور بتایئے:

جوابات

ا۔ عزّت ورتبہ علم سے ملتا ہے۔

۲۔ علم کی بدولت صنعت وحرفت بڑھے ہیں۔

۳۔ شاعرنےعلم کورہبر،زیوراوردولت سےتعبیرکیا ہے۔

۴۔ علم سےساراجہاں خوش حال ہو
علم سے نیرّ بھی مالامال ہو

-2 جواب لکھیے۔

جوابات

ا۔ علم سےانسان کوعزّت،تقویت ایمان،رتبہ،دولت،شہرت اورشوکت ملی۔

۲۔ علم سےصنعت وحرفت کوفروغ حاصل ہوا ہے۔

۳۔ کیونکہ انسان کوعلم صحیح راستہ دکھاتا ہے۔

۴۔ علم سےساراجہاں خوش حال ہو
علم سے نیرّ بھی مالامال ہو

-3 صحیح جمع چن کر لکھیں۔

تجارت	تجارتیں
ترقی	ترقیاں
راحت	راحتوں
رتبہ	رتبوں
صنعت	صنعتیں
عزت	عزتیں

-4 خوش سے بننے والے الفاظ۔

خوش نصیب، خوش خط، خوش بو، خوش دل، خوش مزاج

-5 متضاد لکھیے۔

رہبر، جاہل، ذلّت، کمزور، آسان، فائدہ

-6 نیچے دیے ہوئے مصرعوں کے الفاظ کی ترتیب درست کر کے صحیح مصرعہ لکھیے۔

۱۔ علم نے دی تقویت ایمان کو

۲۔ علم سے آساں تجارت ہو گئی

۳۔ سچ یہ ہے انسان کا زیور ہے علم

سبق-4

دھواں دھواں بدبو آلودگی

موجودہ دور کا ایک مسئلہ آلودگی بھی ہے۔ ہوا، پانی، مٹّی سبھی آلودہ ہو رہے ہیں۔ آلودگی کے سبب نئے نئے امراض پیدا ہو رہے ہیں اور انسان کا جینا دوبھر ہو گیا ہے۔ شہروں اور گاؤں میں بڑھتی آبادی اور کم ہوتے وسائل کے سبب آلودگی بڑھ رہی ہے۔ اس آلودگی کے علاوہ شور بھی ایک مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔ اس آلودگی نے انسان اور چرند پرند کا جینا دشوار کر دیا ہے۔ حکومت اور عوام کو مل کر اس مسئلے سے نمٹنا چاہیے۔

مشق

1- سوچیے اور بتائیے:

جوابات

ا۔ ہوا میں دھواں پھیل رہا ہے۔

۲۔ بدبو کے مارے سانس لینا مشکل ہو رہا ہے۔

۳۔ زہریلی گیس موٹر گاڑیوں اور کارخانوں سے نکل رہی ہے۔

۴۔ دھواں، دھول، بدبو اور شور کو آدم خور کہا گیا ہے۔

2- جواب لکھیے:

جوابات

ا۔ دھواں، دھول، بدبو اور شور سے ماحول خراب ہو گیا ہے۔

۲۔ پاپیوں کے پاپ دھوتے دھوتے گنگا بھی میلی ہو گئی ہے۔

۳۔ میونسپل کارپوریشن شہر کو صاف ستھرا رکھے۔

۴۔ مرکزی حکومت کی کوشش ہو کہ کارخانوں سے نکلنے والا کچرا براہ راست دریا میں شامل نہ ہو۔

۵۔ اپنے پاس پڑوس کو صاف رکھیں۔ نہ خود شور کریں نہ کسی کو شور کرنے دیں۔

-3 متضاد لکھیے:

خراب سکون شہر صاف مشکل نفع

اچھا شوروغل گاؤں گندا آسان نقصان

-4 املا درست کیجیے۔

استعمال، باغیچہ، تالاب، قانون، کنواں، ماحول

-5 جملے بنائیے:

آدم خور شیر مارا گیا۔

دریاؤں میں آلودگی بڑھتی جارہی ہے۔

ماحول گندا ہو چکا ہے۔

ہمارے ملک میں منافع خوری بھی ایک لعنت ہے۔

سماج میں امن کے لیے عدم تشدد لازمی ہے۔

پڑوسیوں کو ایک دوسرے سے تعاون کرنا چاہیے۔

-6 بے سے شروع ہونے والے الفاظ۔

بےیقینی، بےدخل، بےکار، بےغیرتی، بےشرم

-7 تصویر دیکھ کر بتائیے کہ ماحول صاف رکھنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے۔

ہمیں اپنے گھر اور پڑوس کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔ مچھر مکھیوں کی پیدائش روکنے کے لیے فنائل ڈالنی چاہیے۔ اور زیادہ سے زیادہ پیڑ پودے لگانے چاہئیں۔ نہ خود شور کریں نہ دوسروں کو کرنے دیں۔

سبق-5

بارہ سنگا جو کام آئے وہی اچھا

اس کہانی میں بتایا گیا ہے جو وقت پر کام آئے وہی سچّا دوست ہے۔ایک بارہ سنگا اپنے سینگوں کو دیکھ کر مغرور ہوگیا۔وہ دل ہی دل اپنے سینگوں کی تعریف کرنے لگا اور اپنے پاؤں کو کوسنے لگا جو پتلے پتلے اور بھدے تھے۔اتفاق سے تبھی شکاری کتّے آ گئے۔بارہ سنگا جن پیروں کو برا سمجھ رہا تھا انہیں پر جان بچانے کے لیے بھاگا لیکن جن سینگوں پر اس کو غرور تھا وہ سینگ ایک درخت کی شاخوں میں پھنس گئے اور شکاری کتوں نے بارہ سنگا کو پکڑ کر مار ڈالا۔

مشق

-1 سوچیے اور بتائیے:

جوابات

ا۔ بارہ سنگا جھیل میں پانی پینے گیا تھا۔

۲۔ جھیل میں اس نے اپنی پرچھائی دیکھی۔

۳۔ اس کے سینگ بہت خوب صورت تھے۔

-2 جواب لکھیے:

ا۔ شکاری کتوں کی آواز سے ڈر کر بارہ سنگا بھاگا۔

۲۔ اس کے ٹیڑھے میڑھے سینگ ایک درخت کی شاخ میں پھنس گئے۔

۳۔ اس کے سینگ بری طرح شاخوں میں پھنس گئے جنہیں وہ نکال نہ سکا۔

۴۔ اس نے کہا اچھّا اور خوب صورت تو وہ ہے جو اپنے کام آتا ہے۔

۵۔ وہی اچھّا ہے جو برے وقت میں کام آئے۔

-3 متضاد لکھیے:

سدھار، دھیمی، بدصورت، دشمن، جینا، کمزور

-5 محاوروں کے جملے بنائیے:

ا۔ ٹھوکر کھا کر دلشاد کی آنکھیں کھل گئیں۔

۲۔ اکبر انعام حاصل کرنے کی ادھیڑ بن میں لگا رہا۔

۳۔ تم نے میری تمام محنت پر پانی پھیر دیا۔

۴۔ مجھے پتہ چلا کہ میری کھوئی ہوئی کتاب عامر کے پاس ہے تو میں نے ٹھنڈی سانس لی۔

۵۔ کتوں کی آواز سن کر بارہ سنگا جان بچا کر بھاگا۔

۶۔ بے چارہ صدیق رتن کی مکاری کے سبب دھوکہ کھا گیا۔

-6 سابقے ''بے'' اور ''بد'' لگا کر الفاظ بنائیے۔

بے حساب، بے مراد، بے غیرت، بد دماغ، بد کردار، بد نما

-7 اسم، صفت اور فعل چھانٹ کر لکھیے۔

	اسم	صفت	فعل
ا۔	بارہ سنگا	خوب صورت	پہنچا
۲۔	خدا	مضبوط	دینے
۳۔	پانی	بدصورت	دے کر
۴۔	سینگ	ٹیڑھے میڑھے	پھنسا
۵۔	پاؤں	پتلے/سوکھے	بچانا

-8 خالی جگہ میں مناسب لفظ بھریے۔

ا۔ خوب صورت

۲۔ ادھیڑ بن

۳۔ شاخوں

۴۔ آنکھیں

9- دس جانوروں کے نام لکھیے۔

۱۔ گینڈا

۲۔ ہاتھی

۳۔ لومڑی

۴۔ خرگوش

۵۔ گیدڑ

۶۔ ہرن

۷۔ زراف

۸۔ شیر

۹۔ چیتا

۱۰۔ بھیڑیا

سبق-6

وقت کا پھیرا

یہ نظم اس دور کے بارے میں ہے جب لوگ فضول خرچی نہیں کرتے تھے۔کم پیسوں میں گھر کا خرچ چل جاتا تھا۔لوگ مطمئن اور خوش تھے۔ ان کے چہروں سے خوشی صاف نظر آتی تھی۔کھانے پینے کی چیزیں سستی تھیں۔ ہر آدمی لڈو پیڑے خرید سکتا تھا۔کم پیسوں میں کپڑے سل جاتے تھے۔لوگ دو پیسوں میں سیر کر لیتے اور سنیما دیکھ لیتے تھے۔

مشق

-1 سوچیے اور بتایئے:

جوابات

ا۔ نانی اس زمانے کی باتیں سناتیں جب کم پیسوں میں لوگ آرام سے زندگی بسر کرتے تھے۔

۲۔ نانا نے ورثہ میں کچھ بھی نہیں چھوڑا تھا۔

۳۔ سامان بہت سستا ملتا تھا۔

-2 جواب لکھیے۔

جوابات

ا۔ اناج، پھل، سبزیاں اور مٹھائی کم پیسوں میں مل جاتے تھے۔

۲۔ اس زمانے میں رونق تھی لوگ خوش نظر آتے تھے۔

۳۔ دو پیسے میں سنیما دیکھتے اور سیر بھی کرتے۔

۴۔ لوگ لڈّو پیڑے اور ملائی جی بھر کر کھاتے تھے۔

-3 متضاد لکھیے۔

مشکل، بگاڑنا، زیادہ، پکڑی، مہنگی، پڑھنا

ام ل اک، درج ن، گ ے ہ وں، م ہ ن گ ا ر ی

-5 املا درست کیجیے۔

پکچر، سبزی، خرچہ، مکھن، نظارہ، ورثہ

ا۔ روز سناتیں میری نانی

۲۔ اپنے وقت کی ایک کہانی

۳۔ کھا کر جس کو کرتے مستی

۴۔ بس میں لکھنا بھی تھا سستا

۵۔ سستی چیزوں کا تھا زمانہ

-7 مصرعے کے صحیح جوڑ ملائیے۔

نانا کی تنخواہ تھی تھوڑی	ورثے میں املاک نہ چھوڑی
سستی ساری چیزیں ملتیں	اور چہرے پر خوشیاں کھلتیں
پیڑے لڈو اور ملائی	جی بھر کر سب کھاتے بھائی
بس میں لکھنا بھی تھا سستا	روز نیا لے آتے بستا
سستی چیزوں کا تھا چرچا	پیسے کم تھے کم تھا خرچا

-8 ہم صوت الفاظ بنائیے۔

ا۔ کہانی

۲۔ چھوڑی

۳۔ گزرا

۴۔ سوٹ

۵۔ درجن

۶۔ سستا

۷۔ چرچا

۸۔ ملائی

سبق-7

اچھی صحت

یہ سبق صحت کو اچھا رکھنے کے سلسلے میں ہے۔ کھانا صاف ستھرا اور خوب چبا چبا کر اطمینان سے کھانا چاہیے۔ سب سے پہلے کھانا کھانے کی نلی کے راستے ہمارے منہ سے پیٹ میں پہنچتا ہے۔ معدے سے کھانا آنتوں میں پہنچتا ہے۔ اسی کھانے سے خون بنتا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ کھانا جلدی جلدی نہیں کھانا چاہیے۔ جب ایک کھانا ہضم ہو جائے تو دوسرا کھائیں۔ صاف ستھرا اور جسم کو طاقت دینے والا کھانا کھانا چاہیے۔

1- سوچیے اور بتائیے:

جوابات

ا۔ منہ سے لعاب نکلتا ہے جو کھانے کو نرم کر دیتا ہے۔

۲۔ جب کھانا معدے میں جاتا ہے تو اس میں سے تیزابی مادے نکلتے ہیں۔ جو اسے ہضم کر دیتے ہیں۔

۳۔ ہمیں صاف ستھرا اور طاقت دینے والا کھانا کھانا چاہیے۔

2- جواب لکھیے۔

ا۔ سخت، گندا اور زیادہ کھانا کھانے سے ہم بیمار ہو جاتے ہیں۔

۲۔ جلدی اور بار بار کھانے سے کھانا صحیح طرح ہضم نہیں ہوتا۔

۳۔ کھانا خوب چبا کر کھانا چاہیے جب تک پہلا کھانا ہضم نہ ہو دوسرا کھانا نہیں کھانا چاہیے۔

3- خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے۔

۱۔ معدے

۲۔ ہضم

۳۔ اچھی

۴۔ باربار

-4 نیچے لکھے جملوں کے متضاد لکھیے ۔

۱۔ یہ بات بالکل غلط ہے۔

۲۔ یہ کام اتنا مشکل نہیں۔

۳۔ آپ بیمار رہنے کا گُر سمجھ جائیں گے۔

۴۔ کھانے کو موٹا موٹا کر دیتے ہیں۔

۵۔ نوالہ خوب سخت ہو جاتا ہے۔

۶۔ کھانا دیر سے ہضم ہوتا ہے۔

۷۔ معدے کے اندر سے کھٹا پانی نکلنے لگتا ہے۔

-5 صحیح جوڑ ملائیے۔

کل پرزے

خاک دھول

صاف ستھرا

کمزور نڈھال

-6 اقتباس پڑھیے اور جواب لکھیے ۔

۱۔ کھٹّا پانی نکلتا ہے جو ایک قسم کا تیزاب ہے۔

۲۔ تیزاب کے ساتھ کھانا خوب مل جاتا ہے۔

۳۔ کھانا آنتوں میں چلا جاتا ہے اور اس سے خون بنتا ہے۔

-7 جملے بنائیے۔

ا۔ تندرست رہنے کے لیے صاف ستھرا کھانا کھائیے۔

۲۔ میرے نانا حکیم ہیں۔

۳۔ منہ سے کھانا معدے میں جاتا ہے۔

۴۔ آنتوں میں ہضم ہو کر کھانے سے خون بنتا ہے۔

-8 تصویروں کو ان کے ناموں سے ملائیے۔

گردہ جگر آنت دل پھیپھڑے

سبق-8

محمد علی جوہر

محمد علی جوہر عظیم مجاہد آزادی گزرے ہیں جنہوں نے اپنی پوری زندگی وطن کی آزادی کے لیے وقف کردی تھی۔ علی گڑھ سے بی اے کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے وہ انگلستان چلے گئے۔ انہیں اردو کے ساتھ ساتھ انگریزی زبان پر بھی عبور حاصل تھا۔ انہوں نے قومی بیداری کے لیے ہمدرد اور کامریڈ نام کے اخبارات نکالے۔ انہوں نے وطن کی خاطر انگریزوں کی قید میں بہت صعوبتیں برداشت کیں۔ محمد علی جوہر اور ان کے بڑے بھائی شوکت علی نے ''خلافت تحریک'' چلائی جس میں گاندھی جی بھی شامل ہوگئے۔ 21 جنوری 1931ء کو گول میز کانفرنس کے دوران انگلستان میں ان کا انتقال ہوا۔

مشق

-1 سوچیے اور بتائیے:

جوابات

ا۔ محمد علی جوہر 10 دسمبر 1878ء کو رام پور میں پیدا ہوئے۔

۲۔ وہ ایک باشعور، دین دار اور حوصلہ مند خاتون تھیں۔

۳۔ محمد علی جوہر اور ان کے بڑے بھائی شوکت علی کو علی برادران کہا جاتا ہے۔

-2 سوالوں کے جوابات لکھیے۔

ا۔ محمد علی جوہر اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان گئے۔

۲۔ انہوں نے ہمدرد، ہمدم اور کامریڈ اخبار نکالے۔

۳۔ وہ زندگی بھر انگریزوں سے لڑتے رہے انہوں نے خلافت تحریک اور تحریک ترک موالات چلائی اور اپنے اخبارات اور تقریروں سے عوام میں جوش پیدا کردیا۔

۴۔ انہوں نے کہا، ''اگر تم نے ہندوستان کو آزادی نہیں دی تو پھر مجھے یہاں میری قبر کے لیے جگہ دینی ہوگی۔'

۵۔ محمد علی جوہر کا انتقال 4/جنوری 1931ء کو لندن میں ہوا اور انہیں بیت المقدس (فلسطین) میں دفن کیا گیا۔

3- خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے۔

ا۔ والدین

۲۔ انگلستان

۳۔ غلام

۴۔ کامریڈ

۵۔ رہنما

4- متضاد لکھیے۔

بد، قید، ادنیٰ، چھوٹے، غلامی، بزدل

5- جمع لکھیے۔

شعرا، مضامین، خبریں، مسائل، الفاظ، اقوام

6- جمع بنایئے۔

ا۔ بہادر لوگ مسائل سے گھبراتے نہیں۔

۲۔ آخر کار اسے اپنے مقصد میں کامیابی ملی۔

۳۔ محمد علی جوہر ایک سچّے رہنما تھے۔

۴۔ استاد کی حیثیت سے اکرم نے اپنی ذمہ داری نبھائی۔

۵۔ تعلیم انسان کو ترقی کی راہ دکھاتی ہے۔

7- املا درست کیجیے۔

رہنما، حوصلہ، نظر بند، مقرر، تحریک

8- پڑھیے، سمجھئے اور لکھیے۔

شوکت علی، بریلی، علی گڑھ، کوچہ چیلان، دہلی، مختار احمد انصاری، حکیم اجمل خاں، جامعہ ملیہ اسلامیہ، بیت المقدس، فلسطین۔

9- صحیح لفظ سے محاورہ پورا کیجیے۔

بند

چور

کھٹے

ہونا

10- با اور ہم لگا کر نئے الفاظ بنائیے۔

باادب	ہم وطن
بااثر	ہم سایہ
بااخلاق	ہم شکل
باخدا	ہم عمر

11- ہر سوال کے تین جوابات دیے گئے ہیں۔ صحیح پر (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔ علی برادران کی والدہ

۲۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ

۳۔ ہندوستانی عوام کو جوش دلانا

12- ان تصویروں کو پہچانئے اور ان کے نام لکھیے۔

ڈاکٹر ذاکر حسین، ٹیپو سلطان، مولانا ابوالکلام آزاد، جواہر لال نہرو

سبق-9

اچھّے بچّے

اس نظم میں اچھے بچّے کی پہچان بتائی گئی ہے کہ اچھّا بچّہ کیسا ہوتا ہے۔ اچھے بچّے کا پہلا مقصد حصول تعلیم ہوتا ہے، وہ امتحان میں اچھے نمبر حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ خود کو اپنے کپڑوں کو صاف ستھرا رکھتا ہے۔ اچھّا بچّہ بڑوں کی باتوں کو مانتا ہے۔ وہ گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹاتا ہے اور اسکول سے جو کام ملتا ہے اسے بھی کرتا ہے۔

مشق

-1 سوچیے اور بتایئے:

جوابات

ا۔ گھر کا کام کر کے ہم اچھے بچّے کہلائیں گے۔

۲۔ تعلیم حاصل کرنا اچھے بچّوں کا مقصد ہوتا ہے۔

۳۔ کیونکہ وہ بڑوں کا کہنا مانتے ہیں۔

۴۔ جو بڑوں کی بات مانتے ہیں اس میں بچّوں کی بھلائی ہے۔

۵۔ گھر آ کر کھانا کھانا چاہیے۔

-3 خالی جگہ میں مناسب لفظ بھریے۔

ا۔ مقصد

۲۔ بستہ

۳۔ گندی

۴۔ حاصل

۵۔ سچ

6- میلان کیجیے۔

پڑھولکھو، دوڑوبھاگو، سوؤدیکھو، کھلاؤپلاؤ، کھیلوکودو، نہاؤدھوؤ

7- املا درست کیجیے۔

عاقل،آصف،حاصل،خدائی،غافل،مقصد

قواعد:

اچھّے بچّے،شبنم،آصف،دادی،دادا،خدائی

سبق-10

راستہ چلنے کے حفاظتی طریقے

شہروں میں موت کا ایک سبب سڑک حادثات بھی ہیں۔ آج کل سڑکوں پر اس قدر ٹریفک ہو گیا ہے کہ تھوڑی دور کا راستہ بھی بڑی مشکل سے طے ہوتا ہے۔ لوگ جلدی اپنی منزل تک پہنچنے کی کوشش میں ایسی غلطیاں کر دیتے ہیں کہ وہ حادثے کا شکار ہو جاتے ہیں۔ سڑک حادثوں میں ہر سال لاکھوں انسان مارے جاتے ہیں۔ احتیاط اور صبر و ضبط سے حادثوں کو روکا جا سکتا ہے۔ لہٰذا سڑک پار کرتے وقت یا گاڑی ڈرائیو کرتے وقت اگر ہم ٹریفک کے قانون پر عمل کریں تو ہم حادثے سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

مشق

-1 سوچیے اور بتائیے:

جوابات

ا۔ انسان نے بہت ساری چیزیں تلاش اور ایجاد کی ہیں۔

۲۔ موٹر گاڑیوں، کاروں، بسوں، موٹر سائیکلوں، ٹرک اور ٹیمپو کا استعمال کیا جاتا ہے۔

۳۔ اس نشان کا مطلب ہے کہ آگے اسکول ہے اس لیے گاڑی کی رفتار کم کر دینی چاہیے۔

۴۔ جنگلے کے نشان کا مطلب ہے آگے ریلوے پھاٹک ہے۔

-2 جواب لکھیے۔

ا۔ ٹریفک کے جو قاعدے بنائے گئے ہیں ان پر عمل کرنا چاہیے۔

۲۔ چوراہوں پر لگی ہری لائٹ کا مطلب چلنا، لال کا مطلب ٹھہرو اور پیلی کا مطلب انتظار کرو ہے۔

۳۔ سڑک کے بیچ بنی زیبرا کراسنگ کہلاتی ہے۔اس پر سے سڑک پار کی جاتی ہے۔

-3 خالی جگہ بھریے۔

ا۔ جان

۲۔ ایجاد

۳۔ سہولت

۴۔ باتیں

۵۔ چلنے

۶۔ سفید

-4 واحد الفاظ کی جمع اور جمع کی واحد لکھیے ۔

فائدہ، مشکلات، عمل، فرضی، نقصانات، ہدایات، قاعدہ، اوقات

-5 متضاد لکھیے ۔

غلط، کچّی، فائدہ، سوار، جانور، اُلٹا

-6 نشان دیکھ کر لکھیے کہ وہ کس بات کی علامت ہے؟

ا۔ سڑک آگے جا کر دائیں جانب مڑتی ہے۔

۲۔ آگے اسکول ہے گاڑی کی رفتار کم کریں۔

۳۔ آگے راستہ ٹیڑھا ہے۔

۴۔ آگے ریلوے پھاٹک ہے۔

۵۔ آگے چوراہا ہے۔گاڑی کی رفتار کم کر دینی چاہیے۔

٦۔ سڑک اونچی نیچی ہے۔

-8 جملوں میں سے اسم، ضمیر اور صفت الگ کیجیے۔

	اسم	ضمیر	صفت
ا۔	پھاٹک	مجھے	بڑا
۲۔	دودھ	اس	گرم
۳۔	اسلم/گھڑی		خوب صورت
۴۔	گھر/میز	اس کے	بڑی
۵۔	جاوید/بکرا		کالا

-9 جملے بنائیے۔

ا۔ عید پر ہمارے علاقے میں بڑی رونق ہوتی ہے۔

۲۔ پڑھائی میں محنت کرنے سے کامیابی ملتی ہے۔

۳۔ اپنی سہولت کے لیے دوسروں کو تکلیف نہیں دینی چاہیے۔

۴۔ گاڑی کی رفتار کم کر دو۔

۵۔ نیک عمل مومن کی نشانی ہے۔

٦۔ سڑک دھیان سے پار کرو۔

سبق-11

بارش کا پہلا قطرہ

اسمٰعیل میرٹھی کی یہ بہترین نظم ہے۔اس میں بچّوں کوخود اعتمادی اور بہادری کا درس دیا گیا ہے۔ شاعر نے بتایا ہے کہ قطرہ قطرہ بن کر بارش بنتی ہے اور کئی بار ایسی موسلا دھار بارش ہوتی ہے کہ جنگل پہاڑ، نالے چاروں طرف پانی ہی پانی نظر آتا ہے۔ یہ سب قطروں کے باہمی اتفاق کے سبب ہوتا ہے۔اگر قوم میں اتحاد و اتفاق پیدا ہو جائے تو وہ ہر پریشانی اور چیلنج کا مقابلہ کر سکتی ہے۔

مشق

-1 سوچیے اور بتایئے:

جوابات

ا۔ اکیلے قطرے کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی اس لیے وہ خود کو ناچیز اور غریب کہہ رہا ہے۔

۲۔ دلاور قطرہ بولا، ’’آؤ میرے پیچھے قدم بڑھاؤ۔

۳۔ شاعر نے سخی بہادر قطرے کو کہا ہے۔

-2 جواب لکھیے۔

ا۔ دو چار نے اور پیروی کی اور ایک کے بعد ایک لپکا۔

۲۔ اگر قوم میں اتفاق ہو جائے تو اس کے مصائب حل ہو جائیں۔

-3 جملے بنایئے۔

ا۔ قطرہ قطرہ مل کر بارش بن جاتی ہے۔

۲۔ ہم نے جاں فشانی سے اپنے علاقے کو بنایا۔

۳۔ سیف اللہ کی جرأت دیکھ کر سب نے تعریف کی۔

۴۔ میرا بھائی بڑا سخی ہے۔

۵۔ ہم ایک بہادر قوم ہیں۔

4- خالی جگہوں کو بھریے۔

۱۔ غریب

۲۔ گرم

۳۔ دلاور

۴۔ قدم

۵۔ یہ

۶۔ صاحبو

5- املا درست کیجیے۔

قطرہ، ہمّت، جرأت، موسلا دھار، صاحبو، غریب

6- مصرع لکھ کر شعر مکمل کیجیے۔

۱۔ ناچیز ہوں میں غریب ہوں

۲۔ اک قطرہ کہ تھا بڑا دلاور

۳۔ میرے پیچھے قدم بڑھاؤ

۴۔ دوچار نے اور پیروی کی

۵۔ اے صاحبو! قوم کی خبر لو

-7 واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے۔

خبر، اقدام، پتّھر، خطرے، قطرہ، اقوام

-8 کالم ''ب'' سے صحیح مصرعے تلاش کر کے شعر مکمل کیجیے۔

ہر قطرے کے دل میں تھا یہ خطرہ	ناچیز ہوں میں غریب ہوں
آخر قطروں کا بندھ گیا تار	بارش ہونے لگی موسلا دھار
اک قطرہ کہ تھا بڑا دلاور	ہمت کے محیط کا شناور
اے صاحبو! قوم کی خبر لو	قطروں ہی سا اتفاق کرلو

-9 ہم قافیہ الفاظ لکھیے۔

دلاور	شناور
دھار	تار
شرم	کرم
فشانی	پانی
لپکا	ٹپکا

سبق-12

عید

عید مسلمانوں کا خاص تہوار ہے۔ یہ رمضان کے انتیس یا تیس روزوں کے بعد منایا جاتا ہے۔ دراصل یہ تہوار رمضان کے تیس روزے رکھنے والے روزہ داروں کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دعوت ہے۔ اسلام کا ہر تہوار اللہ تعالیٰ کی عبادت کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ عید کے روز لوگ صبح جلدی اٹھ کر غسل کر کے نئے کپڑے پہنتے ہیں اور عید گاہ یا جامع مسجد نمازِ عید ادا کرنے جاتے ہیں۔ نماز کے بعد سب ایک دوسرے کو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ عید کے دن بچّے خاص طور پر خوش ہوتے ہیں کیونکہ انہیں عیدی اور کھلونے ملتے ہیں۔

مشق

-1 جواب لکھیے۔

ا۔ عید رمضان کے مہینے کے بعد آتی ہے۔

۲۔ لوگ صبح جلدی اٹھ کر غسل کرتے ہیں اور نئے کپڑے پہن کر عید گاہ نماز ادا کرنے جاتے ہیں۔

۳۔ عید کے دن بچّوں کو عیدی ملتی ہے۔

۴۔ بڑے مٹھائی اور کچوریاں خریدتے ہیں۔

۵۔ بچّے اپنی عیدی سے کھلونے خریدتے ہیں اور جھولا جھولتے ہیں۔

-2 املا درست کیجیے۔

تہوار، عید گاہ، مبارک باد، رشتہ دار، تحفے، معاف

-3 نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے۔

ا۔ مسلمانوں

۲۔ بچّے

۳۔ مبارک باد

۴۔ جھولا

۵۔ معاف

-4 صحیح لفظ کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

ا۔ مسلمانوں

۲۔ شوّال

۳۔ ۳۰

۴۔ عیدگاہ

۵۔ بچّے

-5 جملے بنائیے۔

ا۔ ایک دوسرے کو تحفے دیا کرو۔

۲۔ عید مسلمانوں کا تہوار ہے۔

۳۔ بچّے عیدی کے پیسوں سے کھلونے خریدتے ہیں۔

۴۔ ہم عیدالفطر کی نماز ادا کرنے عیدگاہ جاتے ہیں۔

۵۔ شاکر کے والد نے اس کی خطا معاف کر دی۔

سبق-13

سایہ دار بادل

ہم دنیا میں جو بھی اچھّے برے اعمال کرتے ہیں۔ان کا اجر ہمیں قیامت کے روز ملے گا۔قیامت بہت ہی بھیا نک اور تکلیف کا دن ہوگا۔اس روز سبھی انسان میدان حشر میں جمع ہوں گے اوران کے اعمال نامے ان کے سپرد کیے جائیں گے۔اس میدان میں کوئی سایہ نہیں ہوگا۔سورج اتنا نیچے آجائے گا کہ گرمی سے لوگوں کا برا حال ہوگا۔لیکن اس روز نیک اور دوسروں کے ساتھ بھلائی کرنے والے انسانوں کو کسی قسم کی گھبراہٹ نہیں ہوگی۔ان پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا سایہ ہوگا۔

مشق

1- سوچیے اور بتایئے:

جوابات

ا۔ قیامت کے روز سورج نیچے آجائے گا۔گرمی سے لوگوں کا برا حال ہوگا اور وہ پریشانی کے سبب شوروغل مچارہے ہوں گے۔

۲۔ اس دن نیک انسان اللہ کی رحمت کے سایہ میں ہوگا اسے کسی قسم کی پریشانی نہیں ہوگی۔

۳۔ نیک دل انسان نے درخت اس لیے لگایا کہ لوگ اس کے نیچے آرام کرسکیں۔

۴۔ اس شخص کو نیک عمل کے بدلے سایہ ملا اور وہ آرام سے تھا۔

۵۔ انسان کو دوسروں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ آخرت میں اللہ تعالیٰ اسے آرام دیں۔

3- متضاد لکھیے۔

راحت،آرام،سزا،خاموشی،ناممکن،بدی

4- واحد لکھیے۔
شخص، عمل، انتظام، تکلیف، عنایت، فائدہ

5- اقتباس پڑھیے اور جملوں کی اصلاح کیجیے۔
ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ حشر کا میدان ہے یعنی قیامت کا دن ہے۔ بہت سارے لوگ جمع ہیں۔ سورج بہت نیچے آ گیا ہے۔ زمین تانبے کی طرح چمک رہی ہے۔ گرمی کی وجہ سے دماغ چولہے پر چڑھی ہانڈیوں کی طرح پک رہے ہیں۔

6- مذکّر اور مؤنّث کو الگ کیجیے۔

مذکّر	آسمان	بادل	دماغ	تحفہ	درخت	شخص
مؤنّث	زمین	دنیا	قیامت	آگ	عنایت	ہانڈی

سبق-14

اصل ہیرا

یہ واقعہ سلطان محمود غزنوی اور اس کے غلام ایاز کا ہے۔ ایاز سلطان سے بہت محبت کرتا تھا۔ ایک مرتبہ سلطان نے اپنے درباریوں کا امتحان لینا چاہا۔ دورانِ سفر اس کا ایک اونٹ گہری کھائی میں گر گیا جس پر ہیرے موتی لدے ہوئے تھے۔ سلطان نے حکم دیا کہ جو بھی بکھرے ہیرے موتی لینا چاہے لے لے۔ سب درباری جلدی جلدی ہیرے موتی لوٹنے لگے لیکن ایاز سلطان غزنوی کے ساتھ ہی رہا۔ اس طرح اس نے اپنی وفاداری اور محبت کا ثبوت دیا۔

مشق

-1 سوچیے اور بتایئے:

جوابات

ا۔ محمود غزنوی ایک بہادر اور عقل مند بادشاہ تھا۔

۲۔ ایاز محمود غزنوی کا غلام تھا۔ وہ بادشاہ کا بہت وفادار تھا۔

۳۔ درباری کہتے تھے ہم بہادر اور ذہین ہیں پھر بھی بادشاہ ایاز سے محبت کرتا تھا۔

۴۔ اونٹ پر قیمتی ہیرے اور جواہرات لدے ہوئے تھے۔

-2 جواب لکھیے۔

ا۔ ایک بار بادشاہ کہیں سفر پر جا رہا تھا۔ سبھی درباری اس کے ساتھ تھے۔ جب وہ ایک پہاڑ پر چڑھ رہے تھے تو ایک اونٹ کا پاؤں پھسل گیا اور وہ اتنا نیچے گر گیا کہ مر گیا۔

۲۔ بادشاہ نے کہا جاؤ ان ہیرے موتی اور جواہرات کو سمیٹ لو جس کے ہاتھ میں جو آئے وہ اسی کا ہے۔

۳۔ جب سارے درباری ہیرے جواہرات سمیٹ رہے تھے تو ایاز محمود غزنوی کے ساتھ ہی رہا۔ اس نے کہا مجھے آپ سے زیادہ دنیا کی کسی شے سے محبت نہیں ہوسکتی۔

۴۔ اس واقعے سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ دوستوں اورعزیزوں سے ہمدردی اور وفاداری کرو۔ بڑوں کا احترام اور بزرگوں کی قدر کرو۔

-3 جملوں کو ترتیب سے لکھیے۔

بادشاہ سفر پر کہیں جارہا تھا۔ سبھی درباری اس کے ساتھ تھے۔ وہ ایک پہاڑی پر چڑھنے لگے۔ اچانک ایک اونٹ کا پاؤں پھسل گیا۔وہ ایسا لڑھکا کہ نیچے گر کر مر گیا۔

-4 'بے' اور 'نا' لگا کر نئے الفاظ بنائیے۔

بےادب، ناخوش، ناسمجھ، بےقدر، بےوجہ، بےوفا

-5 دیکھیے، سمجھیے اور لکھیے۔

ادب واحترام

دنیاوآخرت

سوال وجواب

فقیروبادشاہ

مال ودولت

سبق-15

جیسی کرنی ویسی بھرنی

ایک طاقت ور شخص بہت ظالم تھا۔ اسے دوسروں کو ستانے میں بڑا مزہ آتا تھا۔ ایک دن اس نے ایک گڑھا کھودا کہ کوئی اس میں گر جائے اور اسے دیکھ کر وہ خوش ہو۔ اتفاق سے وہ خود اس گڑھے میں گر گیا۔ بارش کے سبب اس میں کیچڑ اور پانی بھرا ہوا تھا۔ طاقت ور آدمی مدد کے لیے چیختا چلاتا رہا لیکن کوئی اس کی مدد کو آگے نہیں آیا۔ ایک شخص اس طرف سے گزرا تو طاقت ور نے اس سے مدد مانگی۔ مدد کے بجائے اس نے ایک پتھر اٹھا کر طاقت ور کے سر پر مار دیا۔ جو لوگ دوسروں کے لیے گڑھا کھودتے ہیں ایک روز خود اس میں گر جاتے ہیں۔

مشق

-1 سوچیے اور بتائیے:

جوابات

ا۔ پہلوان ایک ظالم شخص تھا۔

۲۔ اس نے لوگوں کو پریشان کرنے کے لیے ایک گڑھا کھودا۔

۳۔ وہ خود اس گڑھے میں گر گیا۔

۴۔ اس شخص نے پتھر اٹھا کر ظالم کے سر پر مار دیا۔

-2 جواب لکھیے۔

ا۔ وہ لوگوں سے بلا وجہ لڑتا تھا۔

۲۔ وہ اپنے کھودے ہوئے گڑھے میں خود گر گیا۔

۳۔ اس کی کسی نے مدد نہیں کی۔

۴۔ ایک شخص نے پتھر اٹھا کر اس کے سر پر مار دیا۔

۵۔ جو آدمی جیسے عمل کرتا ہے اس کا نتیجہ اسی کے مطابق ہوتا ہے۔

۶۔ ظالم شخص نے جو کچھ کیا اس کا اسے پھل مل گیا۔

۷۔ ہمیں کبھی کسی کمزور کو ستانا نہیں چاہیے۔ ہمیشہ دوسروں کی مدد کرنی چاہیے۔

-3 خالی جگہیں بھریے۔

ا۔ پہلوان

۲۔ گڑھا

۳۔ سر

۴۔ خوشامد

۵۔ دوچار

-4 متضاد لکھیے۔

ا۔ کمزور

۲۔ خوش بخت

۳۔ دکھی

۴۔ آسانی

۵۔ جانے والی

-5 ان الفاظ میں 'وں' اور 'یں' لگا کر جمع بنایئے۔

اندیشوں	پریشانیاں
چیخیں	خوشامدیں
ڈبکیاں	ہمدردیاں

ایک وقت میں ایک کام

بچّوں کے شاعر اسمٰعیل میرٹھی نے اس نظم میں بچّوں کو کچھ نصیحتیں دی ہیں۔ وہ کہتے ہیں اگر پڑھائی کا وقت ہے تو صرف پڑھائی کرو اور کھیل کے وقت کھیلو۔ انسان کو اپنی ہمّت سے کام لینا چاہیے۔ دوسروں کا سہارا تلاش کرنے والا ہمیشہ پچھتاتا ہے۔ جو بھی کام کر رہے ہیں اسے کبھی بیچ میں نہ چھوڑیں اسے مکمل کریں۔ ایک وقت میں جو کام پوری توجہ سے کیا جاتا ہے وہ اچھّا ہوتا ہے۔ ہر کام پوری توجہ اور ذمہ داری سے کرنا چاہیے۔

مشق

-1 سوچیے اور بتایئے:

جوابات

ا۔ کام کے وقت کھیل پر دھیان نہیں دینا چاہیے۔

۲۔ جو بھی کام سلیقے سے کیا جائے وہ اچھی طرح پایۂ تکمیل کو پہنچتا ہے۔

۳۔ کبھی کسی کام کو ادھورا نہیں چھوڑنا چاہیے۔

-2 جواب لکھیے۔

ا۔ کام کے وقت کام اور کھیل کے وقت کھیلنا اچھّا ہے۔

۲۔ خوش رہنے کے لیے ہر بات کا سلیقہ سیکھنا ضروری ہے۔

۳۔ دوسروں کا سہارا ڈھونڈنے سے کم ہمّتی پیدا ہوتی ہے۔

۴۔ جو کام پورا نہ ہو وہ بے کار ہے۔

۵۔ جو کام ایک ہی وقت میں پوری طرح سے کیا جائے۔

۶۔ اس نظم کے شاعر اسمٰعیل میرٹھی ہیں۔

3- جملے بنایئے۔

۱۔ جوکام وقت پر کیا جائے وہ اچھّا ہے۔

۲۔ کھیل کے وقت خوب کھیلو کودو۔

۳۔ خدارا! کبھی وقت کو ضائع مت کرو۔

۴۔ یہ سبق کافی مشکل ہے۔

4- شعر مکمل کیجیے۔

۱۔ بھولے سے بھی نہ لو کھیل کا نام

۲۔ کودو پھاندو کہ ڈنڈ پیلو

۳۔ مت ڈھونڈیوں غیر کا سہارا

۴۔ مشکل ہو تو چاہیے نہ ڈرنا

۵۔ پاسکتا ہے بہتری سے انجام

5- املا درست کیجیے۔

۱۔ زیبا

۲۔ طریقہ

۳۔ ہمّت

۴۔ قدم

۵۔ بہتری

6- واحد سے جمع بنایئے۔

۱۔ کاموں

۲۔ کھیلوں

۳۔ سلیقوں

۴۔ قدموں

۵۔ غیروں

7- ہم قافیہ الفاظ لکھیے۔

۱۔ میل

۲۔ ہوش

۳۔ سونڈ

۴۔ دیر

۵۔ بیدار

8- کالم 'ب' سے صحیح مصرعے تلاش کر کے شعر مکمل کیجیے۔

۱۔ اور کھیل کے وقت کھیل زیبا

۲۔ ہر بات کا سیکھیے سلیقہ

۳۔ مشکل ہو تو چاہیے نہ ڈرنا

۴۔ بے کار ہے جو ہوا نہ پورا